سوال

(64)اگر دوتین عورتیں مل کر بغیر محرم حج کو جائیں تو کیا حکم ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر دوتین عورتیں مل کر بغیر محرم حج کو جائیں تو کیا حکم ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بغیر محرم کے عورتوں کے واسطے سفر جائز نہیں۔ حدیث میں ہے : لا تسافر المراۃ مسافۃ یوم ولیلۃ الا ومعہا ذو محرم ، ''کوئی عورت ایک دن رات کی مسافت کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے۔'' ہاں اگر معتبر عورتوں کی جماعت ہواور ان پر فتنہ وفساد کا خوف نہ ہو تو پھر کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ ازواج مطہرات حج کے لیے آتی تھیں اوران کے ساتھ ان کا کوئی محرم نہ ہوتا تھا۔ فقط معتبر اشخاص ان کی نگرانی میں رہتے تھے۔ (حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفی اللہ عنہما، فتاویٰ غزنویہ ص ۱۲۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 08 ص 79

محدث فتویٰ